بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

وہ گھر آئی تو اسکا دل کیا کہ کل کی طرح آج بھی سو جائے لیکن ساری پلٹن پیچھے ہی نہ پڑ جائے اس لیئے فریش ہو کر چپ چاپ ہال میں آگئی جدھر سب بیٹھے تھے۔

کھانا لائوں"خایفہ نے اجیہ سے پوچھا تو اس نے زور سے ہاں میں سر" ہلایا۔

ابھی کھانا لگنے ہی لگا ہے سب کے ساتھ کھانا "نازنین نے اجیہ کو" دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں اماں مجھے بہت بھوک لگی ہے اور آج میں بہت تھک چکی ہوں" تو پلیز رحم"اجیہ نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا اور دھڑام سے صوفے پر گرگئی تو نازنین نفی میں سر ہلاتے کچن میں چلی گئیں۔

ٹریکٹر چلا کر آئیں ہیں آج کیا"شافعے نے طنز کرتے ہوئے کہا۔"

New Era Magazine

نہیں یار شکل سے لگ رہا ہے کہ کھیتی باڑی کر کے آئیں ہیں"علی" نے بھی شافع کا ساتھ دیتے ہوئے کہا۔

تم لوگوں سے مطلب...کم سے کم تم دونوں کی طرح میں مفت میں" تو نہیں بیٹھی رہتی"اجیہ نے دونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو تبھی عروج چچی اس کے سامنے کھانا رکھ کر گئیں اور وہ کھانے پر ٹوٹ پڑی۔

افففف آپی ندیدی لگ رہی ہیں بلکل آپ نے آفس کی کینٹین سے" کچھ نہیں کھایا کیا"علی نے حیرانگی سے پوچھا تو آفس کا سوچ کے اس کا خلق تک کڑوا ہو گیا۔

ہاہاہاہا آپی کو دور سے کینٹین آتا دیکھ پہرہ لگا دیتے ہونگے بلکہ اندر" قدم ہی نہیں رکھنے دیتے ہونگے"شافع نے مزاحیہ انداز میں کہا تو علی

ہنسنے لگا تو اجیہ نے دل ہی دل میں مصطفیٰ کو صلواتیں سنائیں کیونکہ اس نے اتناکام دیا تھا کہ وہ کینٹین ہی نہ جا سکی تھی۔

اگر تم دونوں نے اپنے دانت ابھی کے ابھی اندر نہ کیئے تو میں تم" دونوں کے دانت توڑ دونگی"اجیہ نے ان دونوں کو ہنستا دیکھ گلاس ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے دھمکایا۔

کیوں تنگ کر رہے ہو بچی کو تھکی ہوئی آئی ہے ...باہر بائیک کتنی" گندی پڑی ہے جاؤ جا کر دھوؤ...تم دونوں بھی کوئی کام کرو جا کر"اظہر چاچو جو کب سے ان سب کو دیکھ رہے تھے اچانک بولے۔

پاپا اتنی سردی میں...میں بائیک دھوؤں امپاسبل "شافع نے اپنی" طرف اشارہ کرتے ہوئے منع کیا۔

New Era Magazine

بیٹا اگر ماما سے ہینگر نہیں کھانے تو جا کر دھو آؤ ورنہ خیر نہیں"ہیڈ" فون اتارتے ولید نے شافعے کو ڈراتے ہوئے کہا تو شافعے سمیت علی بھی باہر چلا گیا کیونکہ عروج چچی جب ہینگر سے مارتیں تو انجر پنجر ہل جاتا تھا۔

اور آپ کو کیا ہوا ہے آپی آج تو صحیح میں شکل اتری ہوئی ہے" آپکی"ولید نے اجیہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو اس نے کھانے سے ہاتھ روک کر اسے دیکھا اور آج کا واقعہ اسکے گوشِ گزار کر دیا کیونکہ اس جاسوس نے اصلی بات جانے بغیر دماغ کھانا تھا۔

ہاہاہاہا...آپکو سزا...سوری پر اس انگریز کو داد دینے کا دل کر رہا ہے جو" آپ سے کام کرواتا ہے"ولید نے ہنستے ہوئے کہا تو اجیہ نے پاس پڑا کشن اسے دے مارا۔

مجھے کوئی شوق نہیں سزا لینے کا پر وہ مینار پاکستان جن کی طرح آن" ٹپکا تھا اور دفع ہو جائو تم بھی ایک تو میں تھکی ہوئی ہوں اوپر سے تم سب طعنے دے دے کہ جلاؤ مجھے...اس سڑیل کی تو خیر نہیں

اب"اجیہ نے ولید کو گھورتے ہوئے لمبا سا جواب دیا تو وہ بیچارہ شرمندہ ہو گیا۔

اوو سوری آپی...اچھا بتائیں چائے پیئیں گی آپ میں لاتا ہوں آپکے" لیئے چائے"ولید نے اسکا موڈ بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تو چائے کا سنتے ہی وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

خایفہ آپی ذرا چائے تو بنا دیں پیاری آپی کے لیئے "ولید نے پاس سے" گزرتی خایفہ سے کہا تو وہ مسکرا کر کچن میں چلی گئی۔

بدتمیز تم نے کہا تھا کہ تم لاؤ گے میرے لیئے "اجیہ نے ولید کے" ۔کندھے پر مکہ مارتے ہوئے کہا

New Era Magazine

اوہوو آپی لاؤں گا میں ہی پر بنائیں گی خایفہ آپی"ولید نے معصوم سی" شکل بنا کر کہا تو اجیہ ہنس دی تبھی صداقت بٹ سمیت باقی سب بھی اندر آئے -

ہاں بھئی بچو....پکنک کا کوئی پلان نہیں بنا کیا "صداقت بٹ نے" بیٹھتے ہوئے پوچھا تو حمنہ جو ہمیشہ کی طرح میگزین میں گم تھی اچانک ہوش میں آئی۔

افففف دادا ابا آپ نے میرے منہ کی بات چھین لی ...پر پکنک تو آپی" کے نیو ایڈونچر کی وجہ سے بیچ میں لٹک گئی ہے"حمنہ نے اپنا منہ پھلاتے ہوئے کہا تو اجیہ سمیت سب ہنس دیئے۔

اچھا تو پھر کہاں جانا ہے"اب کی بار منور چاچو نے حمنہ کو دیکھتے" ہوئے پوچھا۔

چڑیا گھر چلتے ہیں"حمنہ کے بولنے سے پہلے اندر آتے شافعے نے بولا" تو ساتھ آتے علی کی ہنسی چھوٹ گئی۔

چھلاوے تم اپنی شکل دیکھ لو چڑیا گھر جانے کی کیا ضرورت ہے"اجیہ" نے شافعے کو شرارت سے کہتے ہوئے ولید کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے"شافعے کو اپنا چھلاوہ کہنا ہضم نہ ہوا۔"

بہت ہی نیک خیال ہے"اجیہ نے اپنے ٹام کو گود میں بٹھاتے ہوئے" کہا۔

اچھا اب لڑنے مت لگ جانا تم سب ورنہ پکنک کا پروگرام" کینسل"محمود تایا نے وارننگ دیتے ہوئے کہا تو دونوں چپ کر گئے۔

وہ جو نیا پارک کھلا ہے وہاں جائیں گے...سیر بھی ہو جائے گی اور" پارک بھی دیکھ لیں گے بس اب ہم کل ہی جا رہے ہیں سمجھے سب"حمنہ نے سارا پلین بتاتے ہوئے انگلی اٹھا کر کہا اور بات ختم کر دی۔

کل نہیں میری جاب ہے اتوار کو چلیں گے ڈے آف ہے میرا"اجیہ" نے حمنہ کو دیکھتے ہوئے کہا جس کا اجیہ کی بات سن کر منہ ہی لٹک گیا تھا۔

آپی اب ایسے تو نہ کریں...چھٹیاں ہی ختم ہو جائیں گی سکی"حمنہ نے" روہانسی ہو کر کہا تو اجیہ نے اپنے ہونٹوں کو اووو کی شیپ میں کھولا۔

نہیں پکا جائیں گے اتوار کو اور تب تک عابی بھائی بھی آجائیں" گے"اجیہ نے عابی کا بہانہ بناتے ہوئے کہا جو چار دن بعد آنے والا تھا تو حمنہ نے نیم راضی ہوتے ہوئے ہلکا سا سر ہلا دیا۔

آجائیں کھانا لگ گیا ہے" نبیحہ چاچی نے کہا تو سب اٹھ کر ڈائننگ ہال" کی طرف بڑھ گئے۔

اووو آپ کدھر جا رہی ہیں آپ نے تو ابھی کھانا کھایا ہے"شافع نے" اجیہ کا بازو پکڑ کر اسے روکتے ہوئے پوچھا۔

ہاں کھا لیا ہے...پر ابھی میٹھا نہیں کھایا اور خایفہ چائے بنانے گئی ہے" وہ بھی پینی ہے"اجیہ نے کندھے اچکا کر کہا اور ڈائننگ ہال کی طرف چلی گئی جبکہ شافع اسے 'پیٹو' کہہ کر اس کے پیچھے چلا گیا۔

وہ تینوں آج مصطفیٰ کے ساتھ شاپنگ پر آئیں تھیں مصطفیٰ اور ایمان اپنی شاپنگ مکمل کر چکے تھے پر مزنی اور منزہ کو کوئی چیز پسند نہیں آرہی تھی۔

بس بھی کر دو تم دونوں کب سے نخرے ہی کر رہی ہو"ایمان جو ان" دونوں کے ساتھ چکر پہ چکر لگا رہی تھی جھنجھلا کر بولی۔

آپی ابھی بس نہیں کر سکتی میرے ڈریس کے ساتھ میچنگ ایر نگ" نہیں مل رہے"منزہ نے منہ بنا کر کہا

اور مجھے تو اس کرتے کے ساتھ کوئی دوپٹہ پسند نہیں آرہا"مزنی نے" بھی منہ بنا کر کہا تو ایمان نے انہیں گھورا۔

تم دونوں نے کسی شادی پر نہیں جانا جو اتنی تیاری کر رہی ہو بس" ایک برتھ ڈے پارٹی ہے...میں تھک گئی ہوں اور بھائی بھی کب سے کھڑے ہیں "ایمان نے دونوں کو گھڑکتے ہوئے مصطفیٰ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو بیزاری سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا تو وہ دونوں شرمندہ ہو گئیں۔

اچھا سب لے لیں گے پر آؤ ابھی کچھ کھا لیتے ہیں کب سے شاپنگ" کر رہے ہیں"مصطفیٰ نے ان دونوں کی اتری شکل دیکھتے ہوئے کہا تو وہ تینوں بھی سر ہلا گئیں۔

اچھا کیا لو گے سب"مصطفیٰ نے ان تینوں سے پوچھا تو وہ مینیو کارڈ" دیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے پوچھنے لگیں تو مصطفیٰ ہلکا سا مسکرا دیا۔وہ جانتا تھا کہ ایمان تھک گئی ہے پر وہ دونوں بھی اپنا سارا سامان لیئے بغیر نہیں جائیں گی تو اس نے انہیں کھانے کا کہا تا کہ سب کو تھوڑا آرام ملے اور باقی شاپنگ بعد میں مکمل کریں۔

میں پیزا کھاؤں گی...اور میں برگر"منزہ اور مزنٰی نے اپنا اپنا آرڈر دیا۔"

New Era Magazine

اور ایمان بچہ تم کیا لو گی"مصطفی نے ان دونوں کے بعد ایمان سے" پوچھا تو اس نے سینڈوچ کا کہا تو اس نے سبکا آرڈر دیتے ہوئے اپنے لیے بھی سینڈوچ ہی منگوائے تھے۔

میں تو آئس کریم بھی کھاؤں گی"مزنی نے پیزا منہ میں ڈالتے ہوئے" کہا۔

ہاں اور میں بھی"منزہ نے برگر سے بھرے منہ کے ساتھ مزنی کی" ہاں میں ہاں ملائی تو وہ تینوں ہنس پڑے۔

اوو کتنی حسین مسکراہٹ ہے اس نیلی آنکھوں والے کی"ماہ نے دور" سے مصطفی کو دیکھتے ہوئے کہا تو صبا اور ماہی اپنا کھانا چھوڑ کر اسے حیرانگی سے دیکھنے لگیں کیونکہ ماہ نے آج تک کسی لڑکے کے بارے میں ایسا نہیں کہا تھا بلکہ لڑکوں سے تو وہ کوسوں دور رہتی تھی۔

ہیں چشمش تم تعریف کر رہی ہو تمممم...وہ بھی کسی لڑکے کی"صبا نے" اپنی ساری آنکھیں کھولتے ہوئے اس سے پوچھا۔

ارے ایسا کون ہے جس کی تعریف ہماری بھولی چشمش کر رہی ہے" میں بھی تو دیکھوں"ماہی نے کوک کا سپ لیتے ہوئے ماہ کے اشارہ کرتے ہاتھ کو دیکھا تو اس بندے کو دیکھ کر ماہی کو ایسا غوطہ لگا کہ آنکھوں کے ساتھ ناک سے بھی ندی بہنے لگی۔

کیا ہوا کیوں مرنے لگی ہو...جن دیکھ لیا ہے کیا "صبا نے اس کی کمر" پر ہاتھ رگڑتے ہوئے کہا تو وہ کچھ سنبھلی۔

اگر تم لوگوں کو پتہ چلے کہ وہ کون ہے تو تمہیں بھی وہ جن سے کم" نہیں لگے گا"ماہی نے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔

New Era Magazine

ہیں کون ہے وہ سیدھے سیدھے بتاؤ تم بھی جیا کی طرح پہیلیاں"
بجھانے لگی ہو"صبا نے بے صبری سے ماہی کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تم دونوں کو یاد ہوگا کہ شاعری کمپٹیشن والے دن ہم نے گاڑی کے"
پاس تصویریں لی تھیں"ماہی نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ دونوں
ہاں میں سر ہلا گئیں۔

اور گاڑی پہ نقش و نگار بھی بن گئے تھے "ماہی نے بات جاری رکھتے"
ہوئے کہا تو صبا نے آئی برو اچکا کر 'تو' والا ایکسپریشن دیا تو ماہی نے
گہرا سانس لیا اور پھر بولی۔

تو یہ تو کی بچی کہ وہ گاڑی اسی نیلی آنکھوں والے کی تھی"ماہی نے"
تقریباً سرگوشی کرتے ہوئے کہا تو صبا اور ماہ کا منہ کھل گیا۔

یہ...یہ وہی"ماہ کے لفظ زبان میں ہی اٹکے رہ گئے۔"

New Era Magazine

پر تمہیں کیسے پتہ کہ یہ وہی ہے"صبا نے ماہی کو دیکھتے ہوئے تجسس" سے پوچھا۔

یار میں جب اس دن فون سننے باہر گئی تھی تب میں نے اسے ہی" گاڑی سے نکلتے دیکھا تھا"ماہی نے مصطفیٰ کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

ویسے ہے تو بہت ہینڈسم"ماہی نے اب کی بار آنکھ مار کر کہا تو صبا کا" قہقہہ نکل گیا۔

ارے اتنا اونچا نہ ہنسو وہ دیکھ لے گا"ماہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔"

چشمش ہمیں پتہ ہے کہ ہم نے اسکی گاڑی پر چھاپ چھوڑی تھی پر" اسے نہیں پتا سو چل"صبا نے مسکرا کر اسے کہا تو ماہ ہلکا سا مسکرا دی۔

New Era Magazine

اسے اس شیطانوں کی سردار کو بھی بتانا پڑے گا کہ ہم نے اس"
گاڑی والے کو دیکھا ہے"ماہی نے صبا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ کھانا ختم کرواب پھر جیا کو بتائیں گے "صبا نے کہا تو وہ تینوں"
کھانے لگیں۔

وہ پچھلے دو گھنٹوں سے پورا گھر چھان رہی تھی پر ٹام اسے کہیں نہیں
ملا تھا۔

بس کر دو اجیہ یہاں تم دس دفعہ دیکھ چکی ہو سمجھ نہیں آرہا تمہیں"
کہ وہ چلا گیا ہے"نازنین اجیہ کو دوبارہ ڈائننگ ٹیبل کے نیچے چیک
کرتے دیکھ بولیں۔

New Era Magazine

ایسا نہیں ہو سکتا وہ کیسے جا سکتا ہے اتنا معصوم ہے وہ پتہ نہیں کدھر ہو گا"جیا نے روہانسے لہجے میں کہا۔

پیاری آپی اب وہ ٹھیک ہو گیا تھا شاید اس لیئے چلا گیا"شافعے نے" عام سے انداز میں کہا تو اجیہ نے اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھا۔

تم...تم سچ سچ بتاؤ کہیں تم نے تو غائب نہیں کیا اسے"اجیہ نے ماتھے" پر بل ڈال کر شافعے کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ہڑبڑا گیا۔

خدا کا خوف کریں یہ اسے کیوں غائب کرے گا "علی نے اپنے جگری" دوست کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔

ہاں اس نے نہیں تم نے...بلکہ تم دونوں نے مل کر کیا ہوگا اب" جلدی سے بتادو ورنہ دونوں کا منہ نوچ لوں گی میں"جیا نے انگلی دکھاتے ہوئے کہا۔

New Era Magazine

بس کر دو اجیہ بہت ہو گیا ہے اس کرم جلے بلے کے پیچھے پاگل ہو" رہی ہو چپ کر بیٹھو ناشتہ کرو اور آفس جاؤ"نازنین نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

اماں کرم جلا نہیں ٹام نام ہے اس کا پتہ نہیں آپکو کیوں کھٹکتا" تھا...اوووو کہیں آپ نے ہی تو اسے چلتا نہیں کر دیا دیکھیں اماں آاا"اجیہ کی قینچی کی طرح چلتی زبان کو نازنین کی جوتی نے بند کیا۔

بکواس کروا لو جتنی مرضی اس لڑکی سے اتنی بڑی ہو گئی ہے پر کبھی" جو عقل استعمال کر لے ... کبھی اس پہ کبھی اُس پہ الزام لگا رہی ہے بس اس کی تو آج میں طبیعت درست کرتی ہوں"اب نازنین کا پارہ بھی ہائی ہو چکا تھا اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ جوتا لے کر اجیہ کی طرف بڑھتیں ولید سامنے آگیا۔

New Era Magazine

تائی امی آپ کیا کر رہی ہیں چھوڑیں اسے"ولید نے نازنین کے ہاتھ" سے جوتی پکڑی۔

نہیں بیٹااسکو میں ٹھیک کرتی ہو اس کرم جلے کی وجہ سے ہم سے لڑ" رہی ہے"اس سے پہلے دوبارہ نازنین اجیہ کی طرف بڑھتیں ولید پھر سے بولا۔

ایسی بات نہیں ہے تائی امی آپکو تو پتہ ہے نہ کہ پیاری آپی بلیوں کی" شیدائی ہیں بس اسی لیئے انہیں ٹام کی فکر ہو رہی تھی"ولید نے نازنین کو کہتے ہوئے اجیہ کو دیکھا جس کی آنکھیں نم ہو رہی تھیں۔

پتہ نہیں کیسے شوق پالے ہوئے ہیں اس لڑکی نے ...اچھا ہوا چلا گیا" کہیں ناک میں دم کر رکھا تھا اس کے لاڈلے ن"..نازنین ابھی اور بھی بولتیں پر اجیہ درمیان میں بول پڑی۔

New Era Magazine

میں کچھ بھی کروں آپ کو تو غلط ہی لگتا ہے میری کوئی چیز کوئی" شوق پسند نہیں آتا آپکو ...ٹام کے جانے سے آپ خوش ہیں میرے جانے سے تو آپکی خوشی دوگنی ہو جاتی مجھے تو لگتا ہے میں ہی آپکو اچھی نہیں لگتی"اجیہ نے اب باقاعدہ روتے ہوئے کہا اور بیگ اٹھا کر باہر نکل گئی جبکہ نازنین اسکی باتیں سن کر دنگ رہ گئیں اور کرسی پر بیٹھ گئیں -

بھابی آپ پریشان نہ ہوں ابھی غصے میں ہے وہ " نبیحہ نے نازنین کی" نم آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ کیا کہہ کر گئی ہے میں...میں اسے پسند نہیں کرتی ارے میری تو" جان ہے اس میں اور وہ"نازنین سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔

اوہو تائی جی آپی کا وہ مطلب نہیں تھا بس غصے میں تھیں دیکھ لیجیئے" گا جب غصہ ٹھنڈا ہو گا تو خود ہی معافی مانگیں گی"ولید نے نازنین کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو وہ پھیکا سا مسکرا دیں۔

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine